DigiSafe

Keeping children safe

LGfL

Urdu translation of the Department for Education's 'Keeping children safe in education'

Statutory guidance for schools and colleges

Part one: Information for all school and college staff

September 2019

محکمہ تعلیم کا 'بچوں کو تعلیم میں محفوظ رکھنا'

اسکولوں اور کالجوں کے لیے دستوری ہدایت نامہ

حصہ اول: اسکول اور کالج کے تمام عملے کے لیے معلومات

ستمبر 2019

This publication is translated from the Department for Education document 'Keeping Children Safe in Education' available from gov.uk which is licensed under the terms of the Open Government Licence v3.0.

This translation was carried out by a professional linguist with secondary proofing. However, the original English version should be treated as the official source of statutory school staff duties.

Please note that Annex A, which must also be read by all staff who work directly with children, is not included in this translation.

فہرست

خلاصہ 3
حصہ اول: تمام عملے کے لیے تحفظ سے متعلق معلومات 4
اسکول اور کالج کے عملے کو کس بات کا علم ہونا چاہیے اور انہیں کیا کرنا چاہیے 4
تحفظ کی خاطر بچے کے لیے بطور خاص اور مربوط طرزِ فکر 4
اسکول اور کالج کے عملے کا کردار 4
اسکول اور کالج کے عملے کے لیے کیا جاننا ضروری ہے 5
اسکول اور کالج کے عملے کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہیے 6
اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے 10
اگر عملے کے کسی اور فرد کی جانب سے بچوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسکول اور کالج کے عملے کو کیا کرنا چاہیے 13
اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے 13

خلاصہ

تعلیم میں بچوں کو محفوظ رکھنا ایک دستوری ہدایت نامہ ہے جسے بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے برطانیہ کے اسکولوں اور کالجوں کی جانب سے لازماً ملحوظ رکھا جانا چاہیے۔

- زیرِ انتظام اسکولوں کے نافذ العمل ادارے (بشمول زیرِ انتظام نرسری اسکولز) اور کالجز؛
- نجی اسکولوں (بشمول اکیڈمیاں، بلامعاوضہ اسکولز اور متبادل استفادہ اکیڈمیاں) اور غیر انتظامی خصوصی اسکولوں کے مالکان۔ اکیڈمیوں، بلامعاوضہ اسکولوں اور متبادل استفادے کی اکیڈمیوں کی صورت میں، اکیڈمی ٹرسٹ کو مالکانہ حقوق حاصل ہوں گے؛ اور
- شاگردوں کے ریفرل یونٹس (PRUs) کی مینجمنٹ کمیٹیاں

مذکورہ بالا تمام افراد و شعبوں سے اس بات کو یقینی بنانے کی گزارش کی جاتی ہے کہ ان کے اسکول یا کالج کا **تمام عملہ** اس ہدایت نامے کا کم از کم حصہ اول ضرور **پڑھ لیں**۔

حوالے کی آسانی کے لیے حصہ اول کو یہاں خود مختار دستاویز کے طور پر مرتب کیا گیا ہے۔

حصہ اول: تمام عملے کے لیے تحفظ سے متعلق معلومات

اسکول اور کالج کے عملے کو کس بات کا علم ہونا چاہیے اور انہیں کیا کرنا چاہیے

تحفظ کی خاطر بچے کے لیے بطور خاص اور مربوط طرزِ فکر

1. اسکولز اور کالجز اور ان کا عملہ بچوں کے لیے وسیع تر حفاظتی نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ نظام دستوری ہدایت نامے کے بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children) میں بیان کیا گیا ہے۔

2. بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کا فروغ ہر **ایک کی** ذمہ داری ہے۔ ہر **وہ شخص** جو بچوں اور ان کے اہلِ خانہ سے رابطہ رکھتا ہے، اسے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس ذمہ داری کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کے لیے، تمام افرادِ کار کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ان کا ضابطۂ عمل بچے کے لیے مرکزیت کا حامل ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں، ہمہ وقت، اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیے کہ کونسی چیز بچے کے **بہترین مفاد** میں ہے۔

3. کسی بھی فردِ واحد کو بچے کی ضروریات اور حالات کا مکمل ادراک نہیں ہوسکتا۔ اور بچوں اور ان کے اہلِ خانہ کو درست وقت پر درست معاونت درکار ہو، تو ان سے تعلق رکھنے والے **ہر فرد** کو مسائل کی شناخت، معلومات کے تبادلے اور فوری اقدام کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔

4. بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے اس ہدایت نامے کے مقاصد کے لیے درج ذیل حوالے سے وضاحت کی گئی ہے:

- بچوں کو برے سلوک سے تحفظ دینا؛
- بچوں کی صحت یا نشوونما کو نقائص سے محفوظ بنانا؛
- بچوں کی ایسے حالات میں نشوونما کو یقینی بنانا کہ جو محفوظ اور مؤثر نگہداشت سے ہم آہنگ ہوں؛ اور
- تمام بچوں کو بہترین نتائج کا اہل بنانے کے لیے اقدام کرنا۔

5. بچوں میں 18 سال سے کم عمر کے تمام افراد شامل ہیں۔

اسکول اور کالج کے عملے کا کردار

6. اسکول اور کالج کا عملہ خاص طور پر اہم کردار کا حامل ہوتا ہے کیونکہ وہ مسائل کی بروقت نشاندہی، بچوں کو معاونت فراہم کرنے اور مسائل میں اضافے کو روکنے کے لیے بہتر سطح پر ہوتا ہے۔

7. **تمام** عملے پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ محفوظ ماحول فراہم کریں جس میں بچے سیکھ سکیں۔

.8 **تمام** عملے کو ان بچوں کی شناخت کے لیے تیار رہنا چاہیے جنہیں ابتدائی مدد سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔[1] ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی میں کسی بھی مرحلے پر، بنیادی سالوں سے لے کر لڑکپن تک، مسئلہ پیدا ہوتے ہی اسے مدد فراہم کی جائے۔

.9 **عملے کا کوئی بھی رکن** جسے کسی بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشہ درپیش ہو، اسے پیراگرافس 35 تا 47 میں درج ریفرل کے ضابطوں پر عمل کرنا چاہیے۔ عملے کو کسی بھی ریفرل کے بعد سماجی کارکنوں اور دیگر ایجنسیوں سے تعاون کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

.10 ہر اسکول اور کالج میں مقررہ حفاظتی سربراہ ہونا چاہیے جو عملے کو اپنے حفاظتی فرائض کی انجام دہی کے لیے معاونت فراہم کرے گا اور جو دیگر خدماتی شعبوں جیسے کہ بچوں کی سماجی نگہداشت کے شانہ بشانہ کام کرے گا۔

.11 مقررہ حفاظتی سربراہ (اور دیگر نمائندگان) کو ممکنہ حد تک حفاظتی عمل کا مکمل ادراک ہوگا اور حفاظتی مسائل کے ضمن میں مشاورت کے لیے وہ موزوں ترین فرد ہوگا۔

.12 اساتذہ کے معیارات 2012 کے مطابق اساتذہ (جن میں سربراہ اساتذہ شامل ہیں) کو چاہیے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے جزو کے طور پر بچوں کی فلاح و بہبود کا تحفظ کریں اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھیں۔[2]

اسکول اور کالج کے عملے کے لیے کیا جاننا ضروری ہے

.13 **تمام** عملے کے لیے اپنے اسکول یا کالج میں موجود اُن سسٹمز سے آگاہ ہونا ضروری ہے جو تحفظ میں مدد دیتے ہیں اور عملے کی تقرری کے جزو کے طور پر انہیں ان سسٹمز کی وضاحت کی جانی چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے؛

- بچے کے تحفظ کی پالیسی؛
- رویے کی پالیسی؛[3]
- عملے کے رویے کی پالیسی (بعض اوقات اسے ضابطۂ عمل کہتے ہیں)؛
- اُن بچوں کے لیے حفاظتی ردعمل جو تعلیم چھوڑ جاتے ہیں؛ اور
- مقررہ حفاظتی سربراہ کا کردار (بشمول مقررہ حفاظتی سربراہ اور نمائندوں کی شناخت)۔

پالیسیوں کی نقول اور اس دستاویز کے حصہ اول کی ایک نقل عملے کو اُن کی تقرری کے وقت فراہم کی جانی چاہیے۔

.14 **تمام** عملے کو موزوں تحفظ اور بچے کی حفاظت کی تربیت حاصل کرنی چاہیے جس کی باقاعدگی سے تجدید کی جاتی ہے۔ مزید برآں، تمام عملے کو تحفظ اور بچے کی حفاظت کے تجدیدی نسخے، حسبِ ضرورت،

---

[1] ابتدائی معاونت پر تفصیلی معلومات بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا(Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں دیکھی جاسکتی ہے۔

[2] اساتذہ کے معیارات(Teachers' Standards) ان پر لاگو ہوتے ہیں: QTS کے لیے کام کرنے والے تربیت وصول کنندگان؛ اپنی تقرری کی دستوری میعاد مکمل کرنے والے تمام اساتذہ (نئے اہلیت پانے والے اساتذہ [(NQTs]؛ اور زیرِ انتظام اسکولوں کے اساتذہ، بشمول زیرِ انتظام خصوصی اسکولز، جن پر تعلیمی (اسکول کے اساتذہ کا تجزیہ) (برطانیہ) ضوابط 2012 کا اطلاق ہوتا ہو۔

[3] تمام اسکولوں کے لیے رویے کی پالیسی کا حامل ہونا ضروری ہوگا (مکمل تفصیلات یہاں موجود ہیں)۔ اگر کسی کالج میں رویے کی پالیسی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جائے تو اسے مذکورہ عملے کو فراہم کیا جانا چاہیے۔

اور کم از کم سال میں ایک مرتبہ، موصول ہونے چاہئیں (مثلاً ای میل، ای بلیٹنز اور عملے کی میٹنگز کے ذریعے)، تاکہ انہیں بچوں کے مؤثر تحفظ کی متعلقہ صلاحیتیں اور علم فراہم کیا جاسکے۔

15. **تمام** عملے کو اپنے مقامی ابتدائی معاونت[4] کے عمل سے آگاہ ہونا اور اس میں اپنے کردار کو سمجھنا چاہیے۔

16. **تمام** عملے کو بچوں کی سماجی نگہداشت کے لیے ریفرلز کی فراہمی اور چلڈرن ایکٹ 1989، خصوصاً سیکشن 17 (مدد کے طالب بچے) اور سیکشن 47 (نمایاں نقصان میں مبتلا یا مبتلا ہونے کے امکان کا حامل بچہ) کے تحت دستوری ترامیم کے عمل سے آگاہ ہونا چاہیے، جوکہ ان تجزیوں میں نبھائے جانے والے متوقع کردار کے ساتھ ریفرل پر عمل درآمد کرسکتے ہیں۔[5]

17. اگر کوئی بچہ اپنے ساتھ بدسلوکی یا نظرانداز کیے جانے کے بارے میں بتائے تو عملے کے **تمام** افراد کو کیے جانے والے اقدام سے آگاہ ہونا چاہیے۔ عملے کو یہ بات جاننی چاہیے کہ اخفائے راز کی مناسب سطح کو برقرار رکھنے کے لیے مطلوبہ لوازمات کو کیسے پورا کیا جائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ صرف انہی لوگوں کو معاملے میں شامل کیا جائے جنہیں شامل کرنے کی ضرورت ہو، جیسے کہ مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) اور بچوں کی سماجی نگہداشت۔ عملے کو کبھی بھی بچے سے یہ وعدہ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ بدسلوکی کی اطلاع دینے کے بارے میں کسی کو نہیں بتائیں گے، کیونکہ بالآخر یہ بات بچے کے بہترین مفاد میں نہیں ہوگی۔

اسکول اور کالج کے عملے کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہیے

ابتدائی معاونت

18. ابتدائی معاونت سے ***کسی بھی*** بچے کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، لیکن اسکول اور کالج کے تمام عملے کو ایسے بچے کی ابتدائی معاونت کی ممکنہ ضرورت کے لیے خاص طور پر تیار رہنا چاہیے جو:

- معذور ہو اور اُس کی مخصوص اضافی ضروریات ہوں؛
- خصوصی تعلیمی ضروریات رکھتا ہو (خواہ ان میں دستوری تعلیم، صحت اور نگہداشت کا منصوبہ شامل ہو یا نہ ہو)؛
- نگہداشت پر مامور ہو؛
- غیر سماجی یا مجرمانہ رویے، بشمول گینگ کے ساتھ شمولیت اور منظم جرائم پیشہ گروہوں کے ساتھ تعلق کی علامات ظاہر کر رہا ہو؛
- نگہداشت یا گھر سے بار بار غائب ہوتا ہو؛
- جدید غلامی، غیر قانونی خرید و فروخت یا استحصال کے خطرے سے دوچار ہو؛
- انتہا پسندی یا غلط استعمال کے خطرے سے دوچار ہو؛
- فیملی کی ایسی صورتحال میں ہو جہاں بچے کو مسائل کا سامنا ہو، جیسے کہ نشہ آور دوا اور االکحل کا بے جا استعمال، بڑوں کے ذہنی امراض کے مسائل اور گھریلو بد سلوکی؛
- خود نشہ آور ادویاء یا الکحل کا غلط استعمال کر رہا ہو؛
- نگہداشت سے دوبارہ اپنی فیملی کے پاس گھر جا چکا ہو؛ اور
- نجی طور پر زیرِ نگہداشت بچہ ہو۔

---

4 ابتدائی معاونت پر تفصیلی معلومات بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا(Working Together to Safeguard Children.)کے باب 1 میں دیکھی جاسکتی ہے۔

5 دستوری تجزیوں پر مزید معلومات پیراگراف 42 میں شامل ہیں۔ ابتدائی معاونت پر تفصیلی معلومات بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together) to Safeguard Childrenکے باب 1 میں دیکھی جاسکتی ہے۔[6] جنسی تشدد کے بارے میں مزید معلومات کے لیے منسلکہ A دیکھیں۔

LGfL 2019 ©Find this and 10 other translations at kcsietranslate.lgfl.net

بدسلوکی اور غفلت

19. بدسلوکی اور نظراندازی کی ابتدا ہی میں نشاندہی کے لیے کیسے مستعد رہا جائے کو جاننا انتہائی اہم ہے۔ عملے کے **تمام** افراد کو بدسلوکی اور نظر انداز کیے جانے کی علامات سے آگاہ رہنا چاہیے تاکہ وہ ایسے بچوں کے معاملات کی نشاندہی کرسکیں جنہیں معاونت یا تحفظ کی ضرورت ہوسکتی ہو۔ اگر عملے کو اس حوالے سے مکمل معلومات نہ ہوں، تو انہیں ہمیشہ مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے۔

20. اسکول اور کالج کے تمام عملے کو اس بات سے آگاہ رہنا چاہیے کہ بدسلوکی، نظر اندازی اور تحفظ کے مسائل شاذو نادر ہی خودمختار نوعیت کے ایسے مسائل ہوتے ہیں جنہیں ایک تعریف یا عنوان کے تحت رکھا جاسکے۔ زیادہ تر صورتوں میں، مختلف قسم کے مسائل ایک دوسرے پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔

بدسلوکی اور نظراندازی کی علامات

21. **بدسلوکی**: بچے کے ساتھ برے رویے کی ایک شکل۔ کوئی شخص بچے کو ایذا دے کر یا اسے ایذا سے محفوظ نہ رکھ سکنے کی شکل میں بدسلوکی یا نظراندازی کا مرتکب ہوسکتا ہے۔ بچوں کے ساتھ فیملی میں یا اپنی جان پہچان کے لوگوں کی جانب سے، یا شاذو نادر دوسروں کی جانب سے، قائم کردہ کسی ادارے یا کمیونٹی میں بدسلوکی کی جاسکتی ہے۔ بدسلوکی مکمل طور پر آن لائن بھی ہوسکتی ہے، یا آف لائن بدسلوکی کے لیے ٹیکنالوجی استعمال کی جاسکتی ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کسی بالغ فرد یا افراد یا کسی دوسرے بچے یا بچوں کی جانب سے کی جاسکتی ہے۔

22. **جسمانی بدسلوکی**: بدسلوکی کی ایک ایسی شکل جس میں مارنا، جھنجھوڑنا، پھینکنا، زہر دینا، جلانا یا گرم پانی ڈالنا، ڈبونا، گلا دبانا یا کسی اور طرح بچے کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کرنا شامل ہے۔ جسمانی بدسلوکی اس صورت میں بھی جنم لیتی ہے جب والد/والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد بچے میں کسی بیماری کی علامات پیدا کریں، یا جان بوجھ کر اس مرض کا موجب بنیں۔

23. **جذباتی بدسلوکی**: بچے کے ساتھ جذباتی طور پر مسلسل برا طرزِ عمل جوکہ بچے کی جذباتی نشوونما پر شدید برے اور ناموافق اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں بچے کو یہ باور کرانا کہ ان کی کوئی قدر نہیں ہے یا انہیں پیار نہیں کیا جاتا، ان میں کوئی نقص ہے، یا صرف اسی صورت میں ان کی قدر کی جائے گی کہ وہ دوسرے شخص کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ اس میں بچے کو اپنی رائے کے اظہار کا موقع نہ دینا، جان بوجھ کر انہیں خاموش کرا دینا یا ان کی کہی ہوئی بات یا بات کرنے کے انداز کا 'مذاق اڑانا' شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں بچے کی عمر یا نشوونما کے مقابلے میں ان سے غیر موزوں توقعات رکھنا بھی شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں ایسی باہمی سرگرمیاں شامل ہوسکتی ہیں جو بچے کی نشوونما کی اہلیت سے بالاتر ہوں، اس کے ساتھ ساتھ ضرورت سے زیادہ حفاظت میں رکھنا اور ان کی جستجو اور سیکھنے سکھانے کے عمل کو محدود کرنا، یا بچے کو عمومی سماجی سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روکنا شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں دوسروں کے ساتھ کیے جانے والے برے سلوک کو سننا یا دیکھنا بھی آسکتا ہے۔ اس میں شدید ڈانٹ ڈپٹ (بشمول بذریعہ سائبر ڈرانا دھمکانا)، بچوں کو مستقل ڈر و خوف یا خطرات کے احساس تلے رکھنا یا بچوں کا استحصال یا ان کا غلط استعمال کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ جذباتی بدسلوکی کے بعض درجے بچے کے ساتھ برے طرزِ عمل کی تمام اقسام میں موجود ہوتے ہیں، خواہ یہ انفرادی طور پر ہی کیوں نہ رونما ہوئے ہوں۔

24. **جنسی بدسلوکی**: اس میں بچے یا کم عمر فرد کو جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے مجبور کرنا یا ترغیب دینا شامل ہے، خواہ اس میں تشدد کا بے پناہ عنصر شامل ہو یا نہ ہو، یا جو کچھ ہو رہا ہو بچہ اس سے آگاہ ہو یا نہ ہو۔ ان سرگرمیوں میں جسمانی طور پر چھونا، بشمول تشدد بذریعہ دخول (مثلاً ریپ یا اورل سیکس) یا غیر دخولی افعال جیسے کہ مشت زنی، بوس و کنار، کپڑوں کے باہر سے رگڑنا اور چھونا۔ ان میں نہ چھونے والی سرگرمیاں جیسے کہ بچوں کو جنسی تصاویر دیکھنے یا ان کی تخلیق کرنے، جنسی سرگرمیاں دیکھنے میں شریک کرنا، بچوں کو نامناسب جنسی طرزِ عمل اختیار کرنے پر ابھارنا یا بدسلوکی کی تیاری کے لیے بچے کی

نشوونما کرنا شامل ہیں۔ جنسی بدسلوکی آن لائن وقوع پذیر ہوسکتی ہے، اور آف لائن بدسلوکی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جنسی بدسلوکی کا ارتکاب صرف بالغ مرد ہی نہیں کرتے۔ عورتیں، حتیٰ کہ دیگر بچے بھی جنسی بدسلوکی کے افعال انجام دے سکتے ہیں۔ دیگر بچوں کی جانب سے بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی؛ تعلیم میں ایک خاص حفاظتی مسئلہ ہے (پیراگراف 27 دیکھیں)۔

25. **نظراندازی:** بچے کی بنیادی جسمانی اور/یا نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں مسلسل ناکامی، بچے کی صحت یا نشوونما میں شدید نقائص کا باعث بن سکتی ہے۔ نظرانداز کیے جانے کا یہ عمل حمل کے دوران بھی ہوسکتا ہے، مثلاً، ماں کی جانب سے ادویائی عناصر کا بے جا استعمال کرنا۔ جب بچہ پیدا ہوجائے، تو نظراندازی کا عمل والد / والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد کی جانب سے رونما ہوسکتا ہے، جیسے کہ مناسب غذا، لباس اور پناہ گاہ (بشمول گھر سے اخراج یا علیحدگی) کی فراہمی؛ بچے کو جسمانی اور جذباتی نقصان یا خطرے سے محفوظ رکھنے؛ مناسب نگرانی کو یقینی بنانے میں ناکامی (بشمول نگہداشت کے لیے غیر موزوں افراد کا استعمال)؛ یا مناسب طبی نگہداشت یا علاج تک رسائی کو یقینی بنانے میں ناکامی۔ اس میں بچے کی بنیادی جذباتی ضروریات سے نظراندازی یا ردعمل ظاہر نہ کرنا بھی شامل ہے۔

تحفظ کے مسائل

26. **تمام** عملے کو اُن تمام حفاظتی مسائل سے آگاہ ہونا چاہیے جو بچے کو نقصان کے خطرے سے دوچار کرسکتے ہوں۔ مختلف مسائل جیسے کہ نشہ آور ادویاء لینا، الکحل کا غلط استعمال، تعلیم سے جان بوجھ کر دور بھاگنا اور جنسی پیغامات بھیجنا (اسے نوجوانوں کا تخلیق کردہ جنسی تخیل بھی کہتے ہیں) بچوں کو خطرے سے دوچار کردیتا ہے۔

بچے کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی

27. **تمام** عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ بچے دوسرے بچوں سے بھی زیادتی کر سکتے ہیں (جسے ہم اکثر ایک ساتھی کی دوسرے کے ساتھ زیادتی کہتے ہیں)۔ ان میں ہر ممکن حد تک درج ذیل افعال، بلا تحدید، شامل ہوسکتے ہیں:

- ڈرانا دھمکانا (بشمول سائبر پر ڈرانا دھمکانا)؛
- جسمانی بدسلوکی جیسے کہ مارنا، لات مارنا، جھنجھوڑنا، دانتوں سے کاٹنا، بال کھینچنا، یا کسی اور طریقے سے جسمانی اذیت پہنچانا؛
- جنسی خلاف ورزی،[6] جیسا کہ زنابالجبر، دخول عضو کے ساتھ حملہ اور جنسی حملہ؛
- جنسی طور پر ہراساں کرنا،[7] جیسا کہ جنسی تبصرے، تبصرے، لطیفے اور آن لائن جنسی ہراسگی، جو اکیلی ہوسکتی ہے یا زیادتی کے وسیع تر عمل کا حصہ ہوسکتی ہے؛
- اسکرٹ اٹھانا،[8] جس میں عام طور پر کسی کے جانے بغیر، چپکے سے لباس کے نیچے سے تصویر کھینچنا شامل ہوتا ہے، تاکہ اس کے جنسی اعضاء کو دیکھ کر تسکین حاصل کی جائے، شکار فرد کو تذلیل، تکلیف یا بے چینی کا نشانہ بنایا جائے؛
- جنسی پیغامات بھیجنا (اسے نوجوانوں کا تخلیق کردہ جنسی تخیل بھی کہتے ہیں)؛ اور
- کسی نئے گروپ میں شمولیت/مذاق کیے جانے کی نوعیت کا تشدد اور رسمی و روایتی عمل۔

28. **تمام** عملے کو کسی بچے کی اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے اسکول اور کالج کی پالیسی اور ضابطۂ عمل سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہیے۔

---

[6] جنسی تشدد کے بارے میں مزید معلومات کے لیے منسلکہ A دیکھیں۔
[7] جنسی ہراسگی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے منسلکہ A دیکھیں۔[8] اسکرٹ اٹھانا کے بارے میں مزید معلومات کے لیے منسلکہ A دیکھیں۔
[8] اسکرٹ اٹھانا کے بارے میں مزید معلومات کے لیے منسلکہ A دیکھیں۔

سنگین تشدد

29. تمام عملے کو اشاروں سے آگاہ ہونا چاہیے، جن سے نشاندہی ہو سکتی ہے کہ بچوں کو کسی سے خطرہ لاحق ہے، یا وہ کسی سنگین پرتشدد جرم میں ملوث ہیں۔ ان میں اسکول سے زیادہ غیرحاضری، دوستی میں تبدیلی یا بڑے لڑکوں یا گروہوں کے ساتھ تعلقات، کارکردگی میں نمایاں کمی، خود کو نقصان پہنچانے کے اشارے یا اچھی زندگی کے طرز میں نمایاں تبدیلی، یا حملہ یا نامعلوم چوٹوں کی علامات شامل ہو سکتی ہیں۔ نامعلوم تحائف یا نئی ملکیتی اشیاء/دولت سے بھی یہ نشاندہی ہو سکتی ہے کہ بچوں سے جرائم پیشہ افراد یا گروہوں سے وابستہ افراد کی جانب سے رابطہ کیا گیا ہے، یا وہ ان کے ساتھ شامل ہیں۔

30. تمام عملے کو ان سے وابستہ خطرات سے آگاہ ہونا چاہیے اور ان کو منظم کرنے کے لیے نافذ شدہ اقدامات کو سمجھنا چاہیے۔ ہوم آفس کے نوجوانوں کے تشدد اور گروہ میں شمولیت کی روک تھام (Preventing youth violence and gang involvement) اور اس سے بچوں اور کمزور بڑوں کے مجرمانہ استحصال کے سلسلے میں اسکولوں اور کالجوں کے لیے مشورے: کاؤنٹی لائنز (Criminal exploitation of children and vulnerable adults: county lines) رہنمائی[9]۔

زنانہ جنسی اعضا کو بگاڑنا

31. ایک جانب جہاں **تمام** عملے کو زنانہ اعضائے تناسل (FGM) کی قطع و برید سے متعلق کسی بھی خدشات کے حوالے سے مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے، وہیں **اساتذہ** پر بھی خصوصی **قانونی ذمہ داری** عائد ہوتی ہے۔[10] اگر کسی استاد کو، اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے، یہ معلوم ہو جائے کہ 18 سال سے کم عمر لڑکی پر FGM کا عمل انجام دیا گیا ہے ، تو استاد کو اس بات کی اطلاع پولیس کو **لازماً** دینی چاہیے۔ مزید تفصیلات کے لیے ضمیمہ A دیکھیں۔

پس منظر کا حامل تحفظ

32. حفاظتی واقعات اور/یا رویوں کو اسکول یا کالج سے باہر کے عوامل کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے اور/یا یہ اسکول یا کالج کے باہر بچوں کے درمیان رونما ہوسکتے ہیں۔ **تمام** عملہ، تاہم خاص طور پر مقررہ حفاظتی سربراہ (اور نمائندے) کو اس پس منظر کا جائزہ لینا چاہیے جن کے تحت ایسے واقعات اور/یا رویے سامنے آتے ہیں۔ اسے پس منظر کی حامل حفاظت کہتے ہیں، جس کا سادہ مطلب یہ ہے کہ بچوں کے تجزیے اس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے کرنے چاہئیں کہ آیا بچے کی زندگی میں ایسے وسیع تر ماحولیاتی عوامل موجود ہیں جو ان کے تحفظ اور/یا فلاح و بہبود کے لیے خطرہ ہیں۔ بچوں کے سماجی نگہداشت کے تجزیوں میں ان عوامل کو زیر غور لایا جانا چاہئے لہذا یہ بات اہم ہے کہ اسکولز اور کالجز ریفرل کے عمل کے جزو کے طور پر تمام ممکنہ معلومات فراہم کریں۔ اس سے ہر تجزیے میں تمام دستیاب شواہد اور کسی بھی بدسلوکی کے مکمل پس منظر کو زیرِ غور لانے میں مدد ملے گی۔ پس منظر کے حامل تحفظ کے حوالے سے مزید معلومات یہاں دستیاب ہیں: پس منظر کا حامل تحفظ(Contextual Safeguarding)۔

اضافی ہدایات اور معاونت

33. شعبہ جاتی ہدایات اگر آپ بچے کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے پریشان ہوں تو کیا کرنا چاہیے -افرادِ کار کے لیے ہدایات (What to Do if You Are Worried a Child is Being Abused - Advice for Practitioners) بدسلوکی اور نظراندازی کے فہم و ادراک اور نشاندہی پر مزید معلومات فراہم کرتا ہے۔ بدسلوکی

[9] پرتشدد جرائم کے بارے میں مزید معلومات کے لیے منسلکہ A دیکھیں۔
[10] زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید کے ایکٹ 2003 کے سیکشن (a) 5B(11) کے تحت، ''استاد'' سے مراد، برطانیہ کے لحاظ سے، تعلیمی ایکٹ 2002 کے سیکشن 141A(1) کی رو سے ایک فرد ہے (برطانیہ میں اسکولوں اور دیگر اداروں میں درس و تدریس کے شعبے میں ملازمت رکھنے یا سرگرمیاں نبھانے والے افراد)۔

اور نظرانداز‏ی کی ممکنہ علامات کی مثالوں کو پورے ہدایت نامے میں نمایاں کر دیا گیا ہے اور اسکول اور کالج کے عملے کے لئے یہ خاص طور پر مددگار ہوں گی۔ NSPCC کی ویب سائٹ بھی بدسلوکی اور نظرانداز‏ی پر اضافی مفید معلومات اور اس حوالے سے مستعد رہنے پر رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

34. **ضمیمہ A** میں بدسلوکی اور تحفظ کے مسائل کی مختلف شکلوں کے بارے میں مزید اہم معلومات شامل ہیں۔ اسکول اور کالج کے سربراہان اور بچوں کے ساتھ براہِ راست کام کرنے والے عملے کو ضمیمے کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

35. جہاں تحفظ کے حوالے سے خدشات ہوں، وہاں بچوں کے ساتھ کام کرنے والے عملے کو **'یہ یہاں ہوسکتا ہے'** کا طرزِ عمل برقرار رکھنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ جب بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشات لاحق ہوں، تو عملے کو ہمیشہ بچے کے **بہترین** مفادات کے حامل اقدام کرنے چاہئیں۔

36. اگر عملے کو بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے کسی قسم کے **خدشات** لاحق ہوں، تو انہیں ان پر فوراً عمل کرنا چاہیے۔ فلو چارٹ کے لیے صفحہ نمبر 15 دیکھیں جس میں بچے سے متعلق خدشات ہونے کی صورت میں عملے کے لیے طریقۂ کار بتایا گیا ہے۔

37. اگر عملے کو کوئی خدشہ لاحق ہو، تو انہیں اپنے ہی ادارے کی بچے کے تحفظ کی پالیسی پر عمل کرنا اور مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے۔

38. اس صورت میں اختیارات یہ ہوں گے:

- اسکول یا کالج کے اپنے فلاح و بہبود کے معاون طریقِ کار کے ذریعے بچے کے لیے داخلی طور پر معاونت کا نظم و نسق کرنا؛
- ابتدائی معاونت کا ایک تجزیہ؛[11] یا
- دستوری خدمات کے لیے ایک ریفرل،[12] مثال کے طور پر بچہ مدد کا طالب ہوسکتا ہے، مدد کا طالب ہے یا نقصان کا حامل ہے یا ہوسکتا ہے۔

39. مقررہ حفاظتی سربراہ یا نمائندے کو حفاظتی خدشات پر بات کرنے کے لیے ہمیشہ دستیاب رہنا چاہئے۔ اگر استثنائی حالات میں، مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) دستیاب نہ ہو، تو اس کے باعث مناسب اقدام اٹھانے میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ عملے کو سینئر لیڈرشپ ٹیم کے کسی رکن سے بات کرنی چاہیے اور/یا بچوں کی مقامی سماجی نگہداشت سے ہدایت لینی چاہیے۔ ان حالات میں، کیے جانے والے کسی بھی اقدام سے، عملی طور پر جتنا جلد ممکن ہو، مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔

40. عملے کو یہ فرض نہیں کرلینا چاہیے کہ کوئی دوسرا دفتری ساتھی یا کوئی اور پیشہ ور فرد اقدام کرے گا اور ان معلومات سے آگاہ کرے گا جو بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے اہم ہوں۔ انہیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ معلومات سے ابتدا ہی میں آگاہ کر دینا؛ مؤثر نشاندہی، تجزیے اور مناسب سروس کی فراہمی کی

---

[11] ابتدائی معاونت کے تجزیوں پر مزید معلومات، ابتدائی معاونت کی خدمات اور تجزیاتی خدمات کی فراہمی بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا Working) (Together to Safeguard Children کے باب 1 میں ہے۔

[12] بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا(Working Together to Safeguard Children) کے باب 1 میں بیان کیا گیا ہے کہ جب معاملہ سیکشن 17 اور 47 کے تحت تجزیے اور دستوری خدمات کے لئے مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت کے سپرد کیا جائے اور حفاظتی پارٹنرز کو بنیادی معلومات پر مبنی ایک دستاویز شائع کرنی چاہیے، جس میں اصولِ معیار، بشمول ضرورت کی سطح شامل ہو۔ مقامی اتھارٹیز کو، اپنے پارٹنرز کے ساتھ، تجزیے کے لیے مقامی پروٹوکولز کی تخلیق اور اشاعت کرنی چاہیے۔ ایک مقامی پروٹوکول میں اس بارے میں واضح ہدایات درج ہونی چاہئیں کہ بچے کو مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت میں رجوع کروانے کے بعد معاملات کو کیسے نمٹایا جائے گا۔

تخصیص کے لیے انتہائی اہم ہے۔ معلومات سے آگاہ کرنا: بچوں، کم عمر افراد، والدین اور نگہداشت پر مامور افراد کے حفاظتی خدمات فراہم کرنے والے افرادِ کار کے لیے ہدایات (Information Sharing: Advice for Practitioners Providing Safeguarding Services to Children, Young People, Parents)عملے کی معاونت کرتی ہیں جسے معلومات سے آگاہ کرنے کے فیصلے کرنا ہوتے ہیں۔ اس ہدایت نامے میں معلومات سے آگاہ کرنے کے سات سنہری اصول اور معلومات کے تحفظ کے ایکٹ 2018 اور عمومی معلومات کے تحفظ کے ضابطے (GDPR) کے حوالے سے عوامل شامل ہوتے ہیں۔ معلومات سے آگاہ کرنے کے بارے میں کسی بھی شک و شبہ کی صورت میں، عملے کو مقررہ حفاظتی سربراہ یا نمائندے سے بات کرنی چاہیے۔ بچوں کی فلاح و بہبود کے فروغ اور سالمیت کے تحفظ میں معلومات سے آگاہ کرنے کے حوالے سے کسی بھی قسم کے خوف کو رکاوٹ بننے کی اجازت **__ہرگز نہیں__** دی جائے گی۔

ابتدائی معاونت

41. اگر ابتدائی معاونت موزوں ہو، تو مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندہ) عام طور پر دوسرے اداروں کے ساتھ رابطے اور حسبِ موزونیت بین الادارہ تجزیے عمل میں لائے گا۔ عملے سے، بعض صورتوں میں سربراہ فردِ کار کے طور پر ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے ابتدائی معاونت کے تجزیے میں دیگر اداروں اور پیشہ ور ماہرین کی معاونت کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔ ایسی تمام صورتوں کو مسلسل زیرِ جائزہ رکھا جانا چاہیے اور دستوری خدمات کے لیے تجزیے کی خاطر بچوں کی سماجی نگہداشت کو ریفرل دیا جانا چاہیے، بشرطیکہ بچے کی کیفیت بہتر ہوتی نظر نہ آئے یا مزید ابتر ہوجائے۔

دستوری تجزیے

42. **اگر بچہ نقصان/ایذا رسانی میں مبتلا ہو، یا مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو، تو یہ بات اہم ہے کہ بچوں کی سماجی نگہداشت میں (اور اگر مناسب ہو تو پولیس میں) فوری طور پرریفر کیا جائے۔** ریفرلز کو مقامی ریفرلز کے ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔

مدد کے طالب بچے

چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت ایک بچے کی تعریف ایسے بچے کے طور پر کی گئی ہے جو ممکنہ طور پر صحت یا نشوونما کی معقول سطح کو حاصل یا برقرار نہ رکھ پائے، یا جس کی صحت اور نشوونما کی صورتحال، خدمات کی فراہمی کے بغیر، نمایاں طور پر یا مزید خراب ہوجائے؛ یا وہ بچہ جو معذور ہو۔ مقامی اتھارٹیز کےلئے لازم ہے کہ وہ مدد کے طالب بچوں کو ان کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے خدمات مہیا کریں۔ مدد کے طالب بچوں کا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

نمایاں نقصان سے دوچار یا ممکنہ طور پر دوچار ہونے والے بچے

مقامی اتھارٹیز پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اگر ان کے پاس بچے کے نمایاں نقصان/ایذارسانی میں مبتلا ہونے یا مبتلا ہوسکنے کی معقول وجہ موجود ہو، تو وہ حسبِ موزونیت دیگر اداروں کی مدد سے، چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت تحقیقاتی عمل بروئے کار لائیں۔ یہ تحقیقاتی عمل انہیں یہ فیصلہ کرنے کا اہل بناتا ہے کہ کیا انہیں بچے کی فلاح و بہبود کے فروغ اور تحفظ کے لیے کوئی اقدام اٹھانا چاہیے، اور اگر غلط طرز عمل کا کوئی بھی خدشہ نظر آئے، بشمول بدسلوکی اور نظراندازی کی تمام اقسام، زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید، یا دیگر نام نہاد عزت کے نام پر تشدد، اور فیملی سے باہر دھمکی آمیز رویہ جیسے کہ انتہا پسندانہ نظریات اور جنسی استحصال، تو اس اقدام کا لازماً نفاذ کرنا چاہیے۔

.43 آن لائن ٹول بچے سے بد سلوکی کی اطلاع اپنی مقامی کونسل کو دیں (Report Child Abuse to Your Local) (Council متعلقہ مقامی بچوں کی سماجی نگہداشت کے رابطہ نمبر تک رہنمائی کرتا ہے۔

مقامی اتھارٹی کیا کرے گی؟

.44 ریفرل دیے جانے کے ایک کام کے دن کے اندر اندر، مقامی اتھارٹی کا سماجی کارکن ریفرکرنے والے سے وصولی کا اقرار کرے گا اور اگلے اقدام اور مطلوبہ ردعمل کی نوعیت کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔ اس میں تعین کرنا شامل ہو گا کہ آیا:

- بچے کو فوری تحفظ کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں فوراً کوئی اقدام کرنا ہوگا؛
- بچہ مدد کا طالب ہے، اور چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت اس کا تجزیہ کیا جانا چاہیے؛
- اس بات کے شبہ کا معقول سبب موجود ہے کہ بچہ نمایاں نقصان سے دوچار ہے یا دو چار ہوسکتا ہے اور کیا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت تحقیقات لازماً کی جانی چاہئیں اور بچے کا تجزیہ کیا جانا چاہیے؛
- بچے یا فیملی کو کسی قسم کی خدمات کی ضرورت ہے اور اُن خدمات کی نوعیت کیا ہے؛
- مقامی اتھارٹی کو اس بات کے فیصلے میں مدد کے لیے مزید خصوصی تجزیے درکار ہیں کہ مزید کیا اقدام کرنا چاہیے؛
- اگر اس بات کا فیصلہ ہوجائے کہ ریفرل کو مزید تجزیے کی ضرورت ہے تو جتنا جلد ممکن ہوسکے بچے سے ملاقات کرنا۔

.45 اگر یہ معلومات عنقریب وقوع پذیر نہ ہوں تو ریفر کرنے والے کو اس بارے میں پتہ کرنا چاہیے۔

.46 اگر سماجی کارکن دستوری تجزیہ عمل میں لانے کا فیصلہ کریں، تو عملے کو اس تجزیے (جسے حسبِ ضرورت مقررہ حفاظتی سربراہ (یا ڈپٹی) کا تعاون حاصل ہو) کے لیے معاونت فراہم کرنے میں ہر ممکن مدد کرنی چاہیے۔

.47 اگر ریفرل کے بعد، بچے کی کیفیت میں بہتری نظر نہ آئے، تو ریفر کرنے والے کو درج ذیل مقامی توسیعی طریقِ کار زیر غور لانا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے خدشات کا حل تلاش کیا گیا ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ، بچے کی کیفیت میں بہتری آ رہی ہے۔

ریکارڈ کا اندراج

.48 تمام خدشات، گفت و شنید اور کیے گئے فیصلوں، اور ان فیصلوں کی وجوہات کو، تحریری طور پر ریکارڈ کرنا چاہیے۔ اگر اندراج کے لوازمات کے حوالے سے کوئی شبہ ہو، تو عملے کو مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے۔

یہ سب اتنا اہم کیوں ہے؟

.49 بچوں کے لئے یہ انتہائی اہم ہے کہ خطرات سے نمٹنے کے لیے انہیں درست وقت پر درست معاونت حاصل ہو اور مسائل کو مزید بڑھنے سے روکا جائے۔ تحقیق اور سنجیدہ نوعیت کے کیس جائزے سے؛ مؤثر قدم اٹھانے میں ناکامی کے خطرات بار بار ظاہر ہوئے ہیں۔[13] ناقص عمل پذیری میں شامل ہیں:

- بدسلوکی اور نظراندازی کی ابتدائی علامات پر اقدام اٹھانے اور رجوع کرنے میں ناکامی؛
- اندراجات کا ناقص ریکارڈ رکھنا؛

[13] معاملات کے سنجیدہ جائزوں کا ایک تجزیہ معاملات کے سنجیدہ جائزے، 2011 تا 2014(Serious case reviews, 2011 to 2014) پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے[14] متبادل طور پر، عملہ اس پتے پر مراسلہ بھیج سکتا ہے: بچوں پر ظلم و ستم سے بچاؤ کے لیے قومی سوسائٹی (NSPCC)، ویسٹرن ہاؤس، 42 کرٹین، روڈ، لندن EC2A 3NH۔

- بچے کے تاثرات سننے میں ناکامی؛
- صورتحال بہتر نہ ہونے پر خدشات کا مکرر تجزیہ نہ کرنا؛
- معلومات کا تبادلہ نہ کرنا؛
- معلومات کا تبادلہ بہت سست رفتاری سے کرنا؛ اور
- ممکنہ طور پر اقدام نہ کرنے والوں کے لیے چیلنج میں کمی۔

اگر عملے کے کسی اور فرد کی جانب سے بچوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسکول اور کالج کے عملے کو کیا کرنا چاہیے

.50 اگر عملے کو حفاظت کے حوالے سے خدشات ہوں، یا عملے کے دیگر فرد (بشمول رضاکار) پر بچوں کے لیے نقصان دہ ہونے کے حوالے سے الزام لگایا گیا ہو، تو:

- اس معاملے کو سربراہ استاد یا پرنسپل کے پاس لے جایا جانا چاہیے؛
- اگر سربراہ استاد یا پرنسپل کے بارے میں خدشات/الزامات ہوں، تو اس معاملے کو گورنرز کے سربراہ، مینجمنٹ کمیٹی کے سربراہ یا کسی خودمختار اسکول کے مالک کے پاس لے جایا جانا چاہیے؛ اور
- سربراہ استاد کے بارے میں خدشات/الزامات کی صورت میں، جبکہ سربراہ استاد خودمختار اسکول کا انفرادی مالک بھی ہو، تو الزامات کی اطلاع براہِ راست مقامی اتھارٹی میں مقررہ افسر/افسران کو دی جانی چاہیے۔ (مزید تفصیلات اس ہدایت نامے کے حصہ چہارم میں دیکھی جاسکتی ہیں)۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

.51 تمام عملے اور رضاکاروں کو ناقص یا غیر محفوظ طریقۂ کار اور اسکول یا کالج کے حفاظتی نظام میں ممکنہ نقائص نظر آئیں تو انہیں خدشات کو منظرِ عام پر لانے کا اہل ہونا چاہیے اور یہ جاننا چاہیے کہ سینئر لیڈرشپ ٹیم کی جانب سے ان خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔

.52 اسکول یا کالج کی سینئر لیڈرشپ ٹیم کے سامنے ان خدشات کو لانے کے لیے، ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے موزوں طریقِ کار نافذ العمل ہونے چاہئیں۔

.53 اگر عملے کا کوئی فرد اپنے آجر کے سامنے کسی مسئلے کو پیش نہ کرسکے، یا یہ محسوس کرے کہ اُن کے حقیقی خدشات کا حل تلاش نہیں کیا جارہا، تو ان کے لیے ممکنہ خطرات سے آگاہی کے دیگر ذرائع دستیاب بنائے جاسکتے ہیں:

- ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے عمل پر عمومی ہدایات: ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے عمل پر ہدایات (Advice on Whistleblowing) کے ذریعے دیکھی جاسکتی ہیں۔
- NSPCC کی بدسلوکی کی اطلاع دینے کیلئے آپ کیا کر سکتے ہیں وقف شدہ ہیلپ لائن NSPCC's *what) (you can do to report abuse* dedicated helpline عملے کے ایسے افراد کے لیے بطور متبادل ذریعہ دستیاب ہے جو داخلی طور پر بچے کے تحفظ میں ناکامی کے حوالے سے خدشات کو سامنے نہ لاسکیں یا انہیں اس بات پر تحفظات لاحق ہوں کہ ان کے اسکول یا کالج کی جانب سے متعلقہ خدشے سے عمدہ انداز میں نہیں نمٹا جارہا۔ عملہ پیر سے جمعہ، صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے

تک دستیاب لائن 0285 028 0800 پر کال یا درج ذیل پر ای میل کر سکتا ہے:
help@nspcc.org.uk.[14]

[14] متبادل طور پر، عملہ اس پتے پر مراسلہ بھیج سکتا ہے: بچوں پر ظلم و ستم سے بچاؤ کے لیے قومی سوسائٹی (NSPCC)، ویسٹرن ہاؤس، 42 کرٹین، روڈ، لندن EC2A 3NH-

کارروائیاں جہاں کسی بچے کے بارے میں تشویش پائی جاتی ہے

اسکول/کالج کا اقدام

دیگر اداروں کا اقدام

عملے کو بچے کے بارے میں خدشات ہیں اور وہ فوری اقدام کرتا ہے۔ عملہ اپنی بچوں کے تحفظ کی پالیسی پر عمل کرتا ہے اور مقررہ حفاظتی سربراہ سے بات کرتا ہے (1)

مقررہ حفاظتی سربراہ یا عملہ؛ بچوں کی سماجی نگہداشت کو ریفرل (3) فراہم کرتے ہیں (اور اگر مناسب ہوا تو پولیس کو کال کرتے ہیں)

خدشات میں اضافہ ہونے پر ریفرل (3) دیا گیا

ریفرل مطلوب نہیں، اسکول/کالج متعلقہ اقدام کرتے ہیں، ممکنہ طور پر اس میں نجی نگہداشتی معاونت اور/یا ابتدائی معاونت (2) اور مقامی طور پر نگرانی کا عمل شامل ہوسکتے ہیں

1کام کے دن کے اندر اندر، سماجی کارکن مطلوبہ ردعمل کی قسم کے بارے میں فیصلہ کرتا ہے

کوئی با ضابطہ تجزیہ درکار نہیں: ریفر کرنےوالے کو مطلع کردیا گیا

اسکول/کالج نجی نگہداشتی معاونت اور/یا ابتدائی معاونت کا تجزیہ زیر غور لاتے ہیں (2) یونیورسل سروسز اور دیگر معاونت کا تجزیہ کرنا

سیکشن 17 (4) کا تحقیقاتی عمل موزوں ہے :ریفر کرنے والے کو مطلع کیا گیا

مدد کے طالب بچے کی نشاندہی (4) اور موزوں معاونت کی نشاندہی

سیکشن 47 (4) کا تحقیقاتی عمل موزوں ہے : ریفر کرنے والے کو مطلع کیا گیا

بچے کی نقصان کے نمایاں خطرے سے دوچار ہونے کی نشاندہی (4): ممکنہ بچوں کے تحفظ کا منصوبہ

بچہ کو فوری تحفظ درکار ہے: ریفر کرنےوالے کو مطلع کردیا گیا

سماجی کارکن، پولیس یا NSPCC کی جانب سے مناسب ہنگامی اقدام کیا گیا (5)

عملے کو سماجی کارکنوں کی مدد کے لیے ہر ممکن عمل کرنا چاہیے۔

تمام مراحل پر، عملے کو بچے کے معاملات کو زیر جائزہ رکھنا چاہیے (ضرورت کے تحت مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندوں) کو شامل کرتے ہوئے)، اور اگر مناسب ہو تو اس کو دوبارہ ریفر کرنا چاہیے، تاکہ بچے کے معاملات میں بہتری کو یقینی بنایا جاسکے - بچے کے بہترین مفادات کو ہمیشہ فوقیت ملنی چاہیے

(1) ایسے معاملات جن میں عملے کے کسی فرد کے خلاف بدسلوکی کا خدشہ یا الزام ہو، تو رہنمائی کے لیے حصہ چہارم ملاحظہ کریں۔

(2) ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی میں کسی بھی مرحلے پر مسئلہ سامنے آتے ہی معاونت فراہم کی جائے۔ اگر بچے کو ابتدائی باہم مربوط معاونت سے فائدہ ملے، تو ایک ابتدائی بین الادارہ تجزیہ انجام دیا جانا چاہیے۔ ابتدائی معاونت کے عمل پر بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children)کے باب اول میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

(3) ریفرلز کو تجزیے کے لیے مقامی ضروری معلومات پر مبنی دستاویز اور مقامی پروٹوکول میں مرتب شدہ ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔ بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا(Working Together to Safeguard Children)کا باب اول۔

(4) چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت، مقامی اتھارٹیز کو مدد کے طالب بچوں کو اُن کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے خدمات مہیا کرنا ہوں گی۔ مدد کے طالب بچوں کا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔ چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت، اگر مقامی اتھارٹی کے پاس اس بات کے شبہ کے لیے معقول وجہ موجود ہو کہ بچہ نمایاں ضرر/ایذا میں مبتلا ہے یا مبتلا ہوسکتا ہے، تو بچے کی فلاح و بہبود کے فروغ یا تحفظ کے لیے اقدام کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے کے حوالے سے اس پر تفتیش کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مکمل تفصیلات بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا (Working Together to Safeguard Children.)کے باب اول میں موجود ہیں۔

اس میں تحفظ کے ہنگامی حکمنامے (ای پی او) کے لیے درخواست دینا شامل ہوسکتا ہے۔